سنت محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اور شب برات

تحریر وترتیب

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بزم عشاق

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ نیو پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد

0300-6661755

سنتِ محبوب ﷺ اور شب برات

محترم سامعین کرام! تاجدارِ عرب وعجم نورِ رحمت کائنات ﷺ جلوہ افروز ہیں۔آپ کے منہ بولے بیٹے اور جلیل القدر صحابی رسول حضرت زید رضی اللہ عنہ (یہ واحد صحابی ہیں جن کا نام قرآن حکیم میں آیا ہے) کے صاحبزادے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے۔باتیں ہونے لگیں۔راحت جاں ﷺ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے محبت فرمتے تھے کیونکہ منہ بولے بیٹے کے حوالے سے یہ راحت جاں ﷺ کے پوتے بھی بنتے ہیں۔اب حضرت اسامہ رضی الہ عنہ نے سوال کیا۔اے اللہ کے سچے رسولوں کے امام اور حکیم انسانیت! مجھی بتائیں کہ آپ ماہ شعبان میں کثرت سے روزے کیوں رکھتے ہیں؟ محبت بھرے انداز میں اسامہ رضی اللہ عنہ کے سوال پر محبوب کریم ﷺ کا دریائے رحمت جوش میں آیا اور شعبان المعظم کے فضائل میں یوں گویا ہوئے۔

اسامہ یہ بہت ہی مبارک مہینہ ہے جو ماہ رجب اور رمضان کے درمیان واقع ہوتا ہے۔جس سے لوگ غافل ہیں۔اس ماہ میں انسانوں کے اعمال کو رب جلیل کے حضور پیش کیا جاتا ہے۔لہذا میں اس ماہ کو بے حد محبوب رکھتا ہوں تا کہ میرے اعمال میرے رب کے سامنے پیش ہوں تو میں اس وقت روزے کی حالت میں ہوں۔

☆ امیر المومنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ جان کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اٹھو ماہِ شعبان کی پندرھویں شب کو کیونکہ بالیقین یہ رات مبارک ہے۔اس میں رحمت خداوندی صبح تک آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہو کر یہ صدا دیتی ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا جس کا دامن ہم اپنی رحمت کے انمول موتیوں سے بھر دیں۔جو ندامت کے آنسو بہائے اس کے صلہ میں بخشش۔جو بیماری میں شفا کا طلب گار ہو وہ شفا اور صحت پائے۔جو آسودہ خاکی کا متمنی ہو اور رزق میں کشادگی چاہے برکاتِ خداوندی سے بہرہ ور ہو جائے۔

☆ امیر المومنین باب مدینہ العلم حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد مصطفیٰ ﷺ یوں روایت فرمایا ہے کہ جب نصف شعبان کی رات آئے تو شب بیداری کرو۔نماز پڑھو اور دن کو روزہ رکھو۔کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت غروبِ آفتاب کے فوراً بعد آسمان دنیا پر تجلی فرماتے ہیں اور ارشاد الٰہی ہوتا کہ کوئی استغفار کرنے والا ہے کہ ہم اس کی توبہ قبول کریں۔کوئی گرفتارِ بلا ہے کہ ہم اس کو مصیبت سے نجات دلائیں۔کوئی روزی کا طالب ہے کہ ہم اس کو رزق دیں۔یہ صدائے عام برابر اسی طرح برابر جاری رہتی ہیں حتیٰ کہ صبح صادق ہو جائے۔اسی کو اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے یوں بیان کر دیا کہ

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے راہ رو منزل ہی نہیں

☆ ام المومنین سیدہ طیبہ طاہرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شب میری آنکھ کھلی تو میں

نے امام الانبیاء پیغمبر امن و راحت ﷺ کو بستر مبارک پر موجود نہ پایا۔ میں محبوب دو جہاں ﷺ کی خوشبو پر حضور ﷺ کو تلاش کرتی ہوئی جنت البقیع میں پہنچی تو میں نے دیکھا کہ ہادی دو جہاں مرشد کائنات ﷺ دعا فرما رہے ہیں۔ میں نے رات کے وقت قبرستان آنے کی وجہ پوچھی تو نور مجسم ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ آج نصف شعبان کی رات ہے اس میں قبرستان جا کر مردوں کے کیئے دعائے مغفرت فرمایئے۔

☆ اسی حدیث میں یہ بھی فرمایا کہ اس رات اللہ تعالیٰ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ اس حدیث مبارکہ کو امام ترمذی نے نقل فرمایا ہے۔

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ قبرستان جانا اور مخصوص تاریخ متعین کر کے حاضری دینا بدعت نہیں سنت ہے۔ نیز سنت کو بدعت قرار دے کر مخلوق خدا کو گمراہ کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ وہ غور کریں کہ اپنی عقل سے مسئلے گھڑ کر وہ دین اسلام کی کتنی خدمت کر رہے ہیں؟ اہلِ اسلام کو چاہئے کہ وہ شب برات کو قبرستان اہتمام کے ساتھ سنتِ محبوب ﷺ کی تعمیل میں حاضری دیں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور قبر والوں کے لیئے مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کریں۔ بلکہ ہر سچا امتی کامل یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ

وہ خیر طلب مجھ سے سوا' میرے لئے ہے
کچھ بھی ہو' وہ غم خوار میرا' میرے لئے ہے
پہچان خدا کی بخدا' میرے لئے ہے
وہ مظہر انوارِ خدا' میرے لئے ہے
کردار تیرا' راہ نما' میرے لئے ہے
کافی تیرا نقشِ کف پا' میرے لئے ہے

☆ مسند امام احمد میں حضرت سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث پاک مرقوم ہے کہ سرورِ دو جہاں ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اپنی تمام مخلوق کی جانب توجہ فرماتا ہے اور سب کو بخش دیتا ہے مگر اس عام بخشش سے مشرک' جادوگر' حاسد' شرابی' سود خور' بخیل' والدین کے نافرمان اور قطع رحمی کرنے والے محروم رہتے ہیں جب تک وہ اپنے گناہوں سے سچی توبہ نہیں کر لیتے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو مسلمانوں کی روحیں اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹتی ہیں اور اپنے ورثاء سے کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی ہے جو ہمیں یاد کرے یا ہم پر رحم کرے۔ ہم آج کس قدر بے بسی اور بے کسی کی حالت میں ہیں۔ اگر تمہیں اس کا احساس ہو تو تم دنیاوی آسائشوں کو بھلا دو۔ اسی طرح میرے آقا و مولا حضور پُر نور غوث العالمین سیدنا غوثِ

اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ شب برات کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ اس رات کئی قبریں کھود دی گئیں مگر قبر والا اپنی عیش و عشرت میں بدمست ہے' اس رات کئی کفن دھل گئے مگر کفن والا بازاروں میں بے خبر گھوم رہا ہے' اس رات کئی مکان بن گئے مگر مکان والے کی موت قریب آ گئی' اس رات کئی آدمی ملک اور حکومت کے متوقع اور متمنی ہوئے مگر ان کی تباہی و بربادی کا فیصلہ ہو جاتا ہے' اس سے پہلے کہ یہ رات ہمیں دیکھنا نصیب ہو اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کروالیں۔

☆ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ ہی کا ارشاد ہے کہ اس مقدس رات کو شب برات اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں دو اقسام کی براتیں ہیں۔ ایک بدبخت اپنی بدبختی کے سبب جنت سے ہمیشہ کے لیئے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرے خوش قسمت جو اپنے مالک و خالق کا قرب پا کر جہنم کی آگ سے ہمیشہ کے لئے بری ہو جاتے ہیں۔

اس رات میں سو رکعت نوافل ادا کرنے کی بڑی فضیلت ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی جائے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو اس طرح سو رکعت نوافل ادا کرے گا۔ اللہ کریم یوم حشر اس پر ستر مرتبہ نظر رحمت فرمائے گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجات پوری ہوں گی اور ان حاجات میں سب سے کم درجہ کی حاجت اس کی اپنی نجات ہے۔ جلیل القدر صحابی جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ محبوب دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندے کے ہونٹ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

☆ محبوب کبریا ﷺ نے ایک دعا ام المومنین کو تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ دعا خود بھی یاد رکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ اللہ کریم کے حکم سے مجھے یہ دعا جبرائیل علیہ السلام نے پڑھنے کے لیئے کہا تھا۔ اعوذ بعفوك من عقابك واعوذ برضاك من سخطك واعوذبك منك جل ثنائوك لا احصى عليك انت كما اثنيت على نفسك۔ اے اللہ تیرے غصہ سے تیری رضامندی اور تیرے عتاب سے تیری درگزر کی پناہ مانگتا ہوں۔ تو سب سے اعلیٰ ہے۔ میں تیری تعریف نہیں کرسکتا۔ تو ویسا ہے جیسی تو نے اپنی تعریف فرمائی۔

ماہ شعبان المعظم اور بالخصوص شب برات کی عظمتوں' رفعتوں اور برکتوں کو ملاحظہ کر کے حضرت شاہ نصیر الدین گولڑوی ضرور یاد آتے ہیں اور منفرد انداز میں ان کی نصیحت قلوب کو روشن اور آنکھوں کو ٹھنڈا کرتی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

اب تنگی داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ
ہر چند کہ مولا نے بھرا ہے تیرا کشکول

کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ
پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے نصیر آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

سچ یہ ہے کہ ایسی مقدس رات صرف امت مرحومہ ہی کو نصیب ہوئی ہے۔اب اس کی قدردانی کرنا ہمارا فرض ہے۔آتش بازی اور لغویات سے بچنا ضروری ہے۔اس رات اللہ کریم کی عبادت کرکے، محافل نعت ومیلاد اور محافلِ سماع کا اہتمام کرکے اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کو راضی کیا جائے۔

☆ صلوٰۃ التسبیح

محترم سامعین کرام! اللہ تعالیٰ رحمٰن ورحیم ہے، وہ چاہتا ہے کہ میرا بندہ کسی دن کسی رات، مجھے یاد کر کے غفلت کے اندھیروں سے نکل کر نور ہدایت پا کر میرا قرب حاصل کر لے۔نماز تسبیح نفل نماز ہے۔اگرچہ اس کی ادائیگی کا کوئی مخصوص وقت یا مخصوص مہینہ نہیں ہے تاہم لوگ شب برات اور شب قدر میں اسے پڑھکر اللہ کریم کا قرب حاصل کرتے ہیں۔

جانِ کائنات، روحِ کائنات، اصلِ کائنات، فخر موجودات راحت دو جہاں ﷺ نے ایک دن حضرت سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا۔اے چچا! کیا میں تم کو عطا نہ کروں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو تحفہ نہ دوں، کیا میں تمہارے ساتھ احسان نہ کروں؟ تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا، اگلا پچھلا، پرانا نیا جو بھول کر کیا اور جو قصداً کیا چھوٹا اور بڑا پوشیدہ اور ظاہر اس کے بعد صلوٰۃ التسبیح کی تعلیم فرمائی۔پھر فرمایا اگر تم سے ہو سکے تو روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرو اور اگر روزانہ نہ کرو تو ہر جمعہ میں ایک بار اور اگر یہ بھی نہ کر سکو تو ہر مہینے میں ایک بار، اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک بار، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک بار ضرور پڑھے۔(جس کے بے شمار فوائد وفضائل اور بے پناہ برکات ہیں۔)(مشکوٰۃ شریف صفحہ۱۱۶)

☆ نماز تسبیح سے چھوٹے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
☆ نماز تسبیح سے بڑے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
☆ نماز تسبیح سے اگلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
☆ نماز تسبیح سے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
☆ نماز تسبیح سے ظاہری گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
☆ نماز تسبیح سے پوشیدہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
☆ نماز تسبیح روزانہ پڑھ لیا کرو تو بہتر، ورنہ ہر جمعہ کو۔
☆ نماز تسبیح مہینے میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔
☆ نماز تسبیح سال میں ایک بار پڑھ لیا کرو نہیں تو کم از کم۔

☆ نماز تسبیح پوری زندگی میں ایک بار ضرور پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح قربِ حق ورحمتِ حق کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح خداوند کریم جل شانہ کی پسندیدہ نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح اہل بیت عظام علیہم الرضوان کی نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح تابعین علیہم الرضوان کی نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح اولیائے کاملین علیہم الرحمتہ کی نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح مومنین وصالحین کی نماز ہے۔
☆ نماز تسبیح مومنات وصالحات کی نماز ہے۔

☆ طریقہ نمازِ تسبیح

نماز تسبیح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو دو رکعت کی نماز کی نیت کرے۔ اگر رات کا وقت ہے تو چار رکعت کی بھی نیت کرسکتا ہے۔ نیت کرنے کے بعد اللہ اکبر (تکبیر تحریمہ) کہہ کر پھر ثناء پڑھے۔ ثناء پڑھنے کے بعد پندرہ دفعہ یہ تسبیح پڑھے۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر اعوذ باللہ۔ بسم اللہ (مکمل) اور سورۃ فاتحہ پڑھیں اور کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھ کر (تین بار) پھر دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر رکوع سے سر اٹھائے سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لك الحمد کہنے کے بعد دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ کرے اور سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلی پڑھے پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس بار یہی تسبیح پڑھے۔ پھر دوسرے سجدے میں بھی پہلے سجدے کی طرح عمل کرے۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعتوں میں کل تین سو بار تسبیح پڑھی جائے (مشکوٰۃ شریف)۔

یہ بات یاد رہے کہ اگر نیت چار رکعت کی ہے تو دوسری رکعت کے بعد تشہد پوری پڑھی جائے گی اور تیسری رکعت اسی طرح شروع کرے جس طرح پہلی رکعت شروع کی تھی۔ تسبیح انگلیون پر نہ گنے بلکہ دل ہی دل میں شمار کرے البتہ انگلیاں اپنی جگہ پر رکھتے ہوئے دبا سکتے ہیں۔

☆ نماز تسبیح قرب خدا کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح خوشنودی مصطفیٰ ﷺ کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح مسجد میں یا گھر میں پڑھیں۔

☆ نماز تسبیح صبح وشام پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح دن اور رات پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح ہر حال میں پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح مقبول عبادت ہے۔
☆ نماز تسبیح اعلیٰ عبادت ہے۔
☆ نماز تسبیح درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح برکات کے حصول کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح نزول رحمت کا وسیلہ ہے۔
☆ نماز تسبیح صحابہ کرام علیہم الرضوان کا طریقہ ہے۔
☆ نماز تسبیح اولیائے عظام علیہم الرحمۃ کا وظیفہ ہے۔
☆ نماز تسبیح نفلی عبادت' باعث بخشش ومغفرت ہے۔
☆ نماز تسبیح اگلے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح پچھلے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔
☆ نماز تسبیح ممکن ہو تو روزانہ پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح ہفتے میں ایک بار ضرور پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح مہینے میں یا پھر سال میں ایک بار ضرور پڑھیں۔
☆ نماز تسبیح کم از کم زندگی میں ایک بار ضرور پڑھیں۔

باجماعت نماز تسبیح کے بارے میں سوال پوچھا گیا ہے توجہ سے سماعت فرمائیں۔

باجماعت صلوٰۃ التسبیح

سوال: کیا صلوٰۃ التسبیح باجماعت پڑھنا جائز ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ نفلی نماز ہے اس لئے اسے جماعت کے ساتھ نہیں پڑھنا چاہئے اور یہ بھی بتادیں کہ عورتیں یہ نماز کیسے ادا کریں؟

جواب: کوئی چیز کسی کے محض کہنے سے ناجائز یا گناہ نہیں ہوجاتی۔ شرعاً گناہ اس وقت ہوتا ہے جب کسی عمل سے حکم شرعی ختم ہوجائے یا کسی امر غیر شرعی کا ارتکاب کیا جائے یعنی مشروع کو ناجائز کہنا یا شرعاً ممنوع چیز کو جائز قرار دینا۔ نماز تسبیح ایک مسنون نماز ہے جیسے مردوں کے لئے اس کی ادائیگی نیکی ہے سنت ہے اسی طرح مسلمان عورتوں کے لئے بھی اس کی ادائیگی مسنون ہے۔

☆ صلوٰۃ التسبیح کا سنت ہونا

عن ابن عباس ان البنی ﷺ قال للعباس بن عبد المطلب یا عباس یا عماہ الا اعطیك الا امنحك الا اخبرك الا افعل نك عشر خصال اذا

انت فعلت ذلك غفر الله لك ذنبك اوله واخره قديمه وحديثه خطاء وعمده صغيره وكبيره سره وعلانيته ان تصلى اربع ركعات۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عباس بن عبدالمطلب سے فرمایا اے عباس اے چچا جان! میں آپ کو عطا کروں؟ آپ پر بخشش نہ کروں؟ اپ کو نہ بتاؤں؟ میں آپ کے ساتھ دس خصلتوں کا معاملہ نہ کروں کہ جب آپ اس پر عمل کریں تو اللہ آپ کے پہلے پچھلے، پرانے نئے، بھول کر کئے ہوئے اور دانستہ کئے گئے چھوٹے بڑے پوشیدہ اور چار گناہ معاف فرمادے ممکن ہو تو ار رکعت نماز ہر روز پڑھو ورنہ ہر جمعہ کو نہیں تو سال بھر میں ایک مرتبہ یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار پڑھو۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی، بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ ۱۱۷)

☆ نفلی نماز کا آخرت میں فائدہ

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا قیامت کے دن بندوں سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر ٹھیک رہی تو کامیاب وکامران رہا اگر اس میں فساد ہوا تو ناکام و نامراد رہا اور اگر اس کے فرض میں کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا انظروا هل لعبدى من تطوع فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذالك (فرشتو) دیکھو کیا میرے بندے کی کوئی نفلی عبادت ہے؟ پھر اس کے فرائض کی کمی نوافل سے پوری کردی جائے گی پھر باقی اعمال میں بھی یہی کرم ہوگا (ابوداؤد، احمد بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ ۱۱۷)۔

☆ نفل نماز با جماعت ادا کرنا سنت ہے

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رات اپنی خالہ، ام المومنین سیدہ میمونہ سلام اللہ علیہا کے ہاں گزاری۔ فلما كان فى بعض الليل قام رسول الله ﷺ (رات کا کچھ حصہ گزرا تو رسول اللہ ﷺ اٹھے اور لٹکتی ہوئی چھاگل سے پانی لے کر آپ نے ہلکا پھلکا وضو فرمایا پھر نماز ادا کرنے کے لیئے کھڑے ہوئے میں نے بھی اٹھ کر آپ کی طرح وضو کیا پھر آپ کی بائیں جانب آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے پکڑ کر دائیں طرف کر دیا۔ ثم صلى ما شاء الله ثم اضطجع فنام پھر جس قدر اللہ نے چاہا نماز ادا فرمائی پھر لیٹ کر سو گئے (صحیح بخاری جلد ا صفحہ ۱۱۹)۔

☆ عن ابن عباس قال بت عند خالتى ميمونه ليلته فقام النبى ﷺ فلما كان فى بعض الليل قام رسول الله ﷺ فتوضا من شن معلق وضوء اخفينا بخفضه عمرو ويقلله جدا ثم قام يصلى فقمت فتوضات نحوا مما توضا ثم جئت فقمت عن يساره فحولنى

فجعلني عن يمينه ثم صلى ماشاء الله ثم اضطبع فنام۔ (صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۱۸۔۱۱۹)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ (ام المومنین) میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا رسول اللہ ﷺ بھی وہیں قیام فرماتے۔ رات کے کسی حصہ میں رسول اللہ ﷺ اٹھے، مشکیزہ لٹک رہا تھا، آپ ﷺ نے اس سے ہلکا پھلکا وضو فرمایا پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے میں بھی اٹھا اور آپ سرکار کی طرح وضو کیا پھر میں آیا اور سرکار کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کر لیا پھر آپ نے نماز ادا کی جتنی اللہ نے چاہی پھر لیٹ گئے اور سو گئے (صحیح بخاری جلد ۱ ۱۱۸۔۱۱۹)۔

☆ عن انس بن مالك ان جدته مليكه دعت رسول الله لطعام صنعته فاكل منه فقال قوموا فلا صلى بكم فقمت الى حصير لنا قد اسود من طول ماليس فنضحته بماء فقام رسول الله واليتيم معى والعجوز من ورائنا فصلى بنا ركعتين۔ (صحیح بخاری جلد ۱، ۱۹۹)۔

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے پر بلایا آپ نے کھانا کھا کر فرمایا اٹھو کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں ہماری ایک پرانی چٹائی تھی جو زیادہ پرانی ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں اٹھا اور اس پر کھڑا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے ایک یتیم بچہ میرے ہمراہ تھا اور بڑھیا ہمارے پیچھے آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔

☆ عن انس قال صلى النبى ﷺ فى بيت ام سليم فقمت ويتيم خلفه وام سليم خلفنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ام سلیم کے گھر نماز پڑھی میں اور ایک یتیم آپ کے پیچھے اور ام سلیم ہمارے پیچھے۔ (صحیح بخاری جلد ۱، ۱۲۰) (ام سلیم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہیں)۔

☆ ان رسول الله ﷺ خرج لية من جوف الليل فصلى فى المسجد فصلى رجال يصلونه فاصبح الناس فتحدثوا فاجتمع اثر منهم فصلوا معه فاصبح الناس فتحدثوا فكثر اهل المسجد من الليلة الثالثه فخرج رسول الله ﷺ فصلوا بصلاته فلما كانت الليلته الرابعته عجز المسجد عن اهله حتى خرج لصلوة الصبح فلما قضى اقبل على الناس فتشهد ثم قال اما بعد فانه لم يخف على مكانكم لكنى خشيت ان تفرض عليكم فتعجزوا عنها (صحیح بخاری ۱، صفحہ ۱۲۶)۔

راحت دو جہاں ﷺ آدھی رات گھر سے باہر تشریف لائے' آپ نے مسجد میں نماز ادا فرمائی آپ کے ہمراہ بہت سے لوگ شریک نماز ہو گئے' صبح لوگوں نے باتیں کیں دوسرے دن پہلے سے زائد لوگ جمع ہو گئے اور انہوں نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی صبح لوگوں نے پھر باتیں کیں تیسری رات لوگ کثرت سے جمع ہوئے' راحت دو جہاں ﷺ تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی چھوتھی رات لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد میں گنجائش نہ رہی آپ نماز فجر کے لیئے تشریف لائے نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف رخ پھیرا اور (توحید و نبوت کی) شہادت کے بعد فرمایا مجھ پر تمہاری موجودگی پوشیدہ نہ تھی۔ لیکن میں ڈر گیا کہ تم پر فرض ہو جائے گی پھر تم اس کی ادائیگی سے عاجز آ جاؤ گے۔

☆ عتبان بن مالك انصاری 'كنت اصلی لقومی فی سالم فائت النبی ﷺ فقلت انی انكرت بصری وان السبول تحول بینی و بین مسجد قومی فلوددت انك جئت فصلیت فی بیتی مكانا۔ اتخذه مسجدا فقال افعل ان شاء الله فغدا علی رسول الله و ابوبكر معه بعد مااشته النهار فاستاذن النبی ﷺ فاذنت له فلم بجلس حتی قال ابن تحب ان اصلی من بيتك فاشار اليه فی المكان الذی احب ان يصلی فيه فقام و مغفا خلفه ثم سلم و سلمنا حين سلم۔ (صحیح بخاری جلد ا صفحہ ۱۱۶)

عتبان بن مالک انصاری فرماتے ہیں۔ میں اپنی قوم بنی سالم کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔ میں نے محبوب دو جہاں ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی میری نظر کمزور ہو گئی ہے۔ میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان سیلابی پانی حائل ہو جاتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ حضور تشریف لائیں اور میرے گھر کسی جگہ نماز ادا فرمائیں جسے میں مسجد بنالوں۔ فرمایا ان شاء اللہ آؤں گا۔ اگلے روز دن چڑھے محبوب دو جہاں ﷺ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تشریف لائے۔ رحمت دو عالم ﷺ نے اجازت مانگی میں نے اجازت دی بیٹھنے سے پہلے فرمایا گھر میں کس جگہ چاہتے ہو کہ نماز ادا کروں؟ انہوں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں نماز ادا کروانا چاہتے تھے' سرکار کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنالی پھر آپ نے سلام پھیرا اور ہم نے بھی سلام پھیر لیا۔

☆ عن ابن عباس قال صليت مع النبی ﷺ ذات ليلته فقمت عن بساره فاخذ رسول الله براسی من ورائی فجعلنی عن بمينه فصلی و رقد فجاء الموذن فقام يصلی و لم بتوضا (صحیح بخاری جلد ا صفحہ ۱۰۰)۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔

میں آپ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے پیچھے سے میرا سر پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر دیا۔ آپ نماز پڑھ کر سو گئے موذن آیا آپ نے اٹھ کر نماز ادا فرمائی اور وضو نہ فرمایا (کیونکہ باوضو سو گئے تھے اور انبیاء کا وضو سونے سے نہیں ٹوٹتا۔

☆ عن عائشة قالت کان رسول الله ﷺ یصلی من اللیل فی حجرته وجدار الحجرة قصیر فرای الناس شخص النبی ﷺ فقام اناس یصلون بصلاته فاصبحوا فتحدثوا بذالك فقام اللیلة الثانیة فقام معه اناس یصلون بصلاته صنعوا ذالك لیلتین اوثلاثا حتی اذا کان بعد ذالك جلس رسول الله ﷺ فلم یخرج فلما اصبح ذکر ذالك الناس فقال انی خشیت ان تکتب علیکم صلوة اللیل (صحیح بخاری جلد ا صفحہ ۱۰۱)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جان کائنات ﷺ اپنے حجرہ مقدسہ میں نماز ادا فرما رہے تھے۔ حجرہ اقدس کی دیوار چھوٹی تھی۔ لوگوں نے حضور علیہ السلام کو دیکھ لیا۔ لوگ بھی آپ کے ہمراہ نماز میں شریک ہو گئے۔ صبح لوگوں نے باتیں کیں۔ دوسری رات آپ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی آپ کے ہمراہ نماز میں شریک ہو گئے۔ دو یا تین راتیں ایسا ہی کیا۔ اگلے روز آپ گھر بیٹھے رہے۔ باہر تشریف نہ لائے صبح لوگوں نے اس بارے میں بات کی تو فرمایا میں ڈر گیا کہ رات کی نماز تم پر فرض نہ ہو جائے۔

☆ عورتوں کی جماعت

محترم سامعین کرام! دوسرا مسئلہ عورتوں کی جماعت کے ساتھ نماز کے بارے میں پوچھا گیا ہے' تو گزارش ہے۔ فقہائے کرام نے تنہا عورتوں کی نماز باجماعت کو مکروہ قرار دیا ہے۔ لہذا بہتر ہے کہ عورتیں تنہا نماز باجماعت ادا نہ کریں۔ ہاں مرد امام ہو تو اس کی اقتداء میں عورتیں نماز ادا کر سکتی ہیں۔ ہدایہ میں ہے۔ یکوہ للنساء ان یصلین و حدهن الجماعة صرف عورتوں کا نماز باجماعت ادا کرنا مکروہ ہے (فتح القدیر جلد ا صفحہ ۳۰۵ ا البحر الرائق جلد ا صفحہ ۵۴۵)۔

وان فعلن وقفت الامام وسطهن اگر عورتیں نماز باجماعت ادا کریں تو امام ان کے درمیان کھڑی ہو البتہ فقہائے کرام فرماتے ہیں عورتوں کا نماز جنازہ پڑھانا مکروہ نہیں (شامی جلد ا صفحہ ۵۶۵)۔

☆ نماز جنازہ کے علاوہ تنہا عورتوں کی جماعت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے مگر پڑھ لیں تو نماز ہو جاتی ہے۔ وان فعلن قامت الامام وسطهن لان عائشة فعلت کذالك اگر تنہا عورتیں نماز باجماعت ادا کریں تو ان کی امام ان کے درمیان کھڑی ہو کیونکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا کیا ہے۔ جس طرح مردوں کی باجماعت نفلی نماز کا جواز حدیث پاک سے ہوتا

ہے اسی طرح عورتوں کا نوافل باجماعت ادا کرنا بھی حدیث پاک سے ثابت ہے۔ اسی لئے محققین نے کراہت کا قول رد فرما دیا ہے۔ محقق علی الاطلاق امام ابن ہمام فرماتے ہیں۔ لکن مافی المستدرك انها كانت توذن وتقيم وتوم النساء فتقوم وسطهن ومافی کتاب الاثار اخبرنا ابوحنيفته عن حماد بن ابی سليمان عن ابراهيم النحفی ان عائشة رضی الله عنها كانت توم النساء فی شهر رمضان فتقوم وسطا ومعلوم جماعة التراويح انما استقرت بعد وفاة النبی ﷺ ومافی ابی دائود عن ام ورقة بنت عبدالله بن الحارث ابن عمير الانصارية ان النبی ﷺ لما غزا بدرا قالت له يارسول انذن لی فی الغزاة معك امرض مرضاكم ثم لعل الله يرزقنی شهادة قال قری فی بينك فان الله يرزقك الشهادة قال فكانت لتسمی الشهيدة وكانت قد قرات القران فاسناذنت النبی ﷺ ان تتخذ فی دارها موذنا يوذن لها قال وكانت وبرت غلاما لها وجارية فقاما اليها بالليل فغماها بقطيفة لها حتی ماتت وذهبا فاصبح عمر فقام فی الناس فقال من عنده من هذين علم او من راهما فليجنی بهما فا مربهما فصلبا فكانا اول مصلوب بالمدينه ثم اخرجه عن الوليد بن جميع عن عبدالرحمن بن خلاد عنها وفيه وكان ﷺ يزورها وجعل لها موذنا وامرها ان توم اهل دارها قال عبدالرحمن فانا رايت موذنها شيخا كبيرا ---- ومارواه عبدالرزاق عن ابراهيم بن محمد بن دائود بن الحصبن عن عكرمة عن ابن عباس رضی الله عنه قال توم المراة النساء تقوم وسطهن ---- ولم يتحقق فی النسخ وبتقدير التسليم فنما يفيد نسخ السنية وهو لا يستلزم ثبوت كراهه التحريم فی الفعل بل التنزيه ومرجعها الی خلاف الاولی ولا علينا ان نذهب الی ذالك فان المقصود اتباع الحق حيث كان۔ (فتح القدیر جلد صفحہ ۳۰۷)

لیکن جو مستدرک میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور تکبیر کہتیں اور عورتوں کی امامت فرماتیں اور ان کی درمیان کھڑی ہوتیں امام محمد کی کتاب الآثار میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رمضان کے مہینے میں عورتوں کی امامت کرتی تھیں اور درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں اور یہ معلوم ہے کہ تراویح کی جماعت باقاعدہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد شروع ہوئی اور سنن ابی داؤد میں ام ورقہ

بنت عبداللہ بن الحارث ۔۔۔ انصاریہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ بدر کی طرف جانے لگے تو اس بی بی نے عرض کی یارسول اللہ! مجھے اپنے ہمراہ جانے کی اجازت عنایت فرمائیں میں بیماروں (زخمیوں) کی تیمارداری کروں گی پھر امید ہے کہ اللہ مجھے بھی شہادت نصیب فرمائے۔ فرمایا! اپنے گھر ٹھہری رہو' اللہ تمہیں شہادت نصیب فرمادے گا' کہا کہ اس بی بی کا نام شہیدہ پڑ گیا۔ اس نے قران پڑھ لیا تھا اس نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے گھر اذان دینے کے لیئے ایک موذن رکھنے کی اجازت مانگی کہا کہ اس بی بی نے ایک غلام اور لونڈی مدبر بنائے تھے۔ ایک رات انہوں نے اس کی گردن میں چادر کا پھندا ڈال کر ہلاک کردیا اور خود بھاگ گئے۔ صبح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کیا کہ جس کسی کو ان کا پتہ ہو وہ دونوں میرے پاس لائے وہ گرفتار کر کے لائے گئے تو دونوں کو سولی پر لٹکا دیا گیا اور مدینہ منورہ میں وہ پہلے قاتل تھے جن کو مدینہ منورہ میں سولی دی گئی۔ پھر حاکم نے ولید بن جمیع کے حوالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ کلام نقل کیا کہ رحمت دوعالم ﷺ اس بی بی کی ملاقات کے لیئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضور نے اس کا موذن مقرر فرمایا اور بی بی سے فرمایا گھر والوں کی امامت کیا کرو۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے اس کا موذن دیکھا تھا بہت بوڑھا تھا اور امام عبدالرزاق نے حضرت ابن عباس کی روایت نقل کی کہ عورت امامت کروائے تو دوسری عورتوں کے درمیان کھڑی ہو' ان روایات کو منسوخ کرنے والی کوئی دلیل ثابت نہیں ہوئی۔ ہاں بعض لوگوں نے اس روایت سے نسخ کا امکان نکالا ہے جو ابوداؤد اور صحیح ابن خزیمہ میں ہے کہ عورت کی گھر والی نماز حجرے والی سے افضل ہے الخ ۔۔۔ اگر اس کو ناسخ مان بھی لیا جائے تو سنت ہونے کا نسخ ہی ثابت ہوگا اس سے مکروہ تحریمہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ کراہت تنزیہہ ثابت ہوگی جس کا مطلب ہے کہ عورت کا جماعت کروانا بہتر نہیں' اس کو مان لینے میں کوئی حرج نہیں۔ مقصود تو حق کی پیروی کرنا ہے' جہاں بھی ہو (فتح القدیر جلد ا صفحہ ۳۰۷)۔

علامہ عبدالرحمٰن الجزیری فرماتے ہیں۔ اذا کان المقتدی بہ نساء فلا تشترط الذکورۃ فی امامتھن بل یصبح ان تکون المراۃ اماما لامراۃ مثلھا ۔۔۔ باتفاق ثلاثۃ من الائمۃ وخالف المالکیۃ۔ اگر امام کی اقتدا عورتیں کریں تو امام کے لیئے مرد ہونے کی شرط نہیں بلکہ عورت بھی اپنے جیسی عورت کی امامت کر سکتی ہے' اس میں تینوں اماموں کا اتفاق ہے۔ امام مالک کے پیروکاروں نے اس کی مخالفت کی ہے (کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعہ ا۔۴۰۹ طبع بیروت)۔

فان فعلن تقف الامام وسطھن اگر عورتیں باجماعت نماز ادا کریں تو ان کی امام ان کے درمیان کھڑی ہو۔ ان عائشۃ رضی اللہ عنہا فعلت کذا کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایسا کیا تھا (البحر الرائق ا۔۳۵۱)۔ علامہ شامی فرماتے ہیں۔ ان وقوفھا وسطھن واجب ۔۔ وان الصلاۃ صحیح عورت امام کو عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا واجب ہے اور یہ

نماز صحیح ہے(ردالمختار شامی ا۔۵۶۶)۔

ان تمام احادیث شریفہ اور فقہائے اسلام کے فرمودات سے ثابت ہوا کہ نفل نماز با جماعت ادا کرنا سنت محبوب کریم ﷺ ہے اور کہیں بھی شارع علیہ السلام نے اس سے منع نہیں فرمایا۔ یہی حال ہے عورتوں کی نفلی نماز با جماعت ادا کرنے کا۔ اس دور میں جب کہ لوگ دین سے بھاگتے ہیں کسی طرح نیکی کی طرف آئیں تو اللہ کا شکر کریں بالخصوص جبکہ قرآن وسنت کی کسی نص کی مخالفت نہیں ہو رہی بلکہ جیسا کہ درج بالا حوالہ جات سے ثابت ہے کہ ایسا کرنا عین سنت کے مطابق اور مرضی شارع کے موافق ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق دے۔

اصول دین یہ ہے کہ جو چیز قرآن وسنت سے صراحتاً حرام نہ ہو اور کوئی علت مشترکہ بھی نہ پائی جائے تو اس کو حرام و ناجائز کہنا غلط اور شریعت پر بے جا جسارت ہے احتیاط یہ نہیں کہ بلا دلیل شرعی جائز کو ناجائز کہا جائے۔ احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک شریعت اجازت دے اس سے خود بھی فائدہ اٹھایا جائے اور دوسروں کو بھی استفادہ کرنے دیا جائے اور نصوص قرآن وسنت کے مقابلہ میں کسی کا قول نہ مانا جائے۔ اصول تمام علماء ومحدثین کے نزدیک متفق علیہ ہے۔ اس کو ہر جگہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

وما علینا الا البلغ المبین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ **محمد زمان خان** چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبالوالدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھنچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتتے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
☆	باعث تسکینِ دل و جان صلی اللہ علیہ وسلم	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن

فیضان پیر سیال لجپال

یہاں پر ہر قسم کی بیماری، ہر کام، مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض، آسیب جادو ٹونہ، اولاد کا نہ ہونا، شادی میں رکاوٹ، کاروباری بندش ہر کام قرآنی عملیات و تعویذات و اسلامی طبی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہے

مرکزی جامع مسجد گلزار مدینہ جی ٹی ایس اڈ
فیصل آباد

اوقات ملاقات

عصر تا عشاء فون پر وقت لے کر تشریف لائیں

03006661755

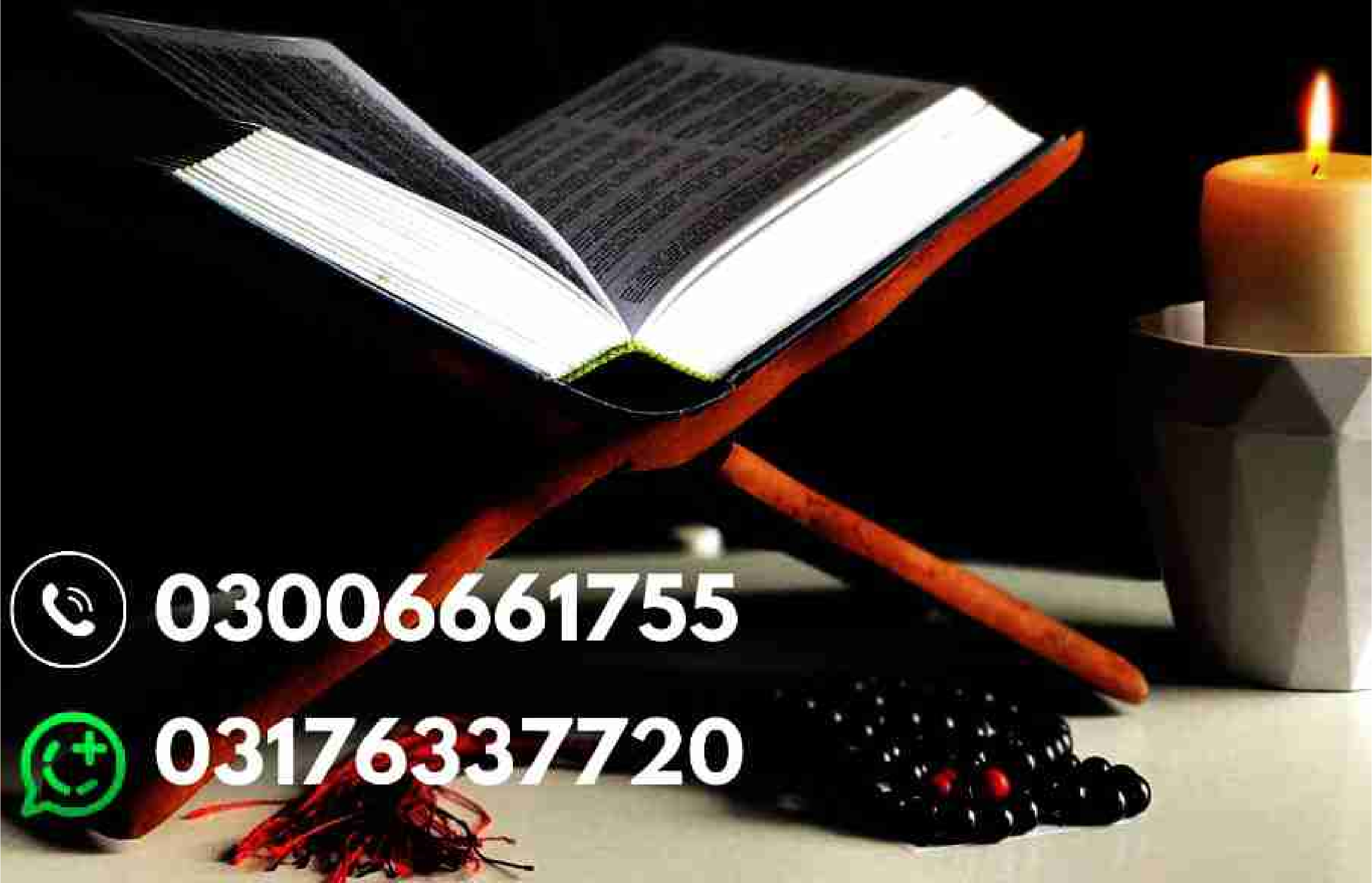
03176337720

فیضان پیر سیال لجپال

جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و الحدیث

آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث پاک

آسان عام فہم خواہش مند طالبات کے لیے سنہری موقع





فیضان پیر سیال لجپال
جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و الحدیث
آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث پاک
آسان عام فہم خواہش مند طلباء کے لیے سنہری موقع
03006661755